© rasailojaraid.com



مولانا راشد الحق سمیع

# ماہنامہ الحق، ماضی، حال اور استقبال

## الحق کے تیس سال مکمل ہونے کے حوالے سے ایک خصوصی تحریر۔

حمد و ستائش ہے اس ذات بے ہمتا کے لیے جس نے انتہائی نامساعد حالات میں اس شمع حق کو فروزاں رکھا جو آج سے تیس سال قبل مجلۂ الحق کی شکل میں جلائی گئی تھی۔ اور آج اس کی ضیاء باریوں سے ایک عالم روشن اور ایک جہان فیض یاب ہو رہا ہے۔ یہدی اللہ لنورہ من یشاء۔ اس نعمت عظمیٰ پر ہم اپنے رب کریم کے حضور جتنا بھی اظہار امتنان و تشکر کریں، تو یہ کم ہوگا۔ لئن شکرتم لازیدنکم۔

الحق نے اس وقت میدانِ صحافت میں قدم رکھا تھا۔ جب برصغیر میں چند گنے چنے مجلے تھے۔ جس سے علمی حلقے اپنے ذوق کی تسکین کا سامان کرتے۔ ان رسالوں اور مجلات میں زیادہ معروف معارف اعظم گڑھ۔ برہان دہلی، الفرقان لکھنو، صدق جدید، الندوہ اور ترجمان القرآن وغیرہ زیادہ قابل ذکر ہیں تو ظاہر ہے کہ مذکورہ بالا جیسے قدآور اور موقر جرائد کی موجودگی میں اکوڑہ خٹک جیسے دور دراز پسماندہ علاقہ اور پھر اہل زبان نہ ہونے کے ناطے سے علمی مجلے کے اجراء کا تصور بھی انتہائی جرأت تھا۔ مگر کاتب "تقدیر" نے پہلے سے ہی فیصلہ کیا تھا کہ جس طرح اس سرزمین سے علم و فضل کے وہ چشمے پھوٹے جس نے سمندروں کو سیراب کیا اس طرح یہاں سے مجلہ الحق اپنی پوری توانائیوں، رعنائیوں اور آب و تاب کے ساتھ فلک صحافت پر نمودار ہو کر رہے گا اور ایسا ہی ہوا۔ ؎

جب مہر نمایاں ہوا سب چھپ گئے تارے　　تو مجھ کو بھری بزم میں تنہا نظر آیا　(مجذوب)

اور ایسے حالات میں جب کہ یہاں پرنہ پریس کی سہولیات موجود ہیں، نہ جدید قسم کی مشینری نہ کاتب دستیاب ہیں نہ وہ دوسری چیزیں جو کہ ایک معیاری اور علمی مجلہ کے لیے درکار ہوں۔ مگر چشم فلک نے یہ منظر بھی دیکھا کہ آج وہ چھوٹا سا پودا ایک شجر سایہ دار کی مانند پھیلا ہوا ہے اور اس کی شاخوں پر رشد و ہدایت کے پھل لگے ہیں اور اب اس کا تنا اتنا مضبوط اور توانا ہوگیا ہے کہ اس میں ہر طرح کے باد مخالف طوفانوں اور مشکلاتِ زمانہ سے نمٹنے کی صلاحیت موجود ہے الم ترکیف ضرب اللہ مثلاً کلمۃً طیبۃً کشجرۃٍ طیبۃٍ اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء۔



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



نہ ہر درخت تحمل کند جفائے خزاں
غلام ہمت سروم کہ ایں قدم دارد،

اور یہ سب اس ذات پر توکل واعتماد اور ارادوں اور نیتوں کی درستگی کا ثمر ہے۔ لوح وقلم کے اس سفر کو شروع ہوئے آج پورے تیس سال مکمل ہوئے ہیں اور الحمدللہ آج اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت اور قارئین کی دعاؤں سے الحق زندگی کی اکتیسویں بہار میں ایک شان وشکوہ کے ساتھ جلوہ گر ہو رہا ہے۔ قل ان الفضل بید اللہ یوتیہ من یشاء۔

اس ذاتِ کریم سے دعا ہے۔ کہ جس نے ان تیس سالوں میں اس کی حفاظت کی اور ہر طرح کی مشکلات سے اسے سرخرو اور کامران نکالا۔ اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی لطف وعنایت سے قوی امید ہے کہ اس کا مستقبل بھی ماضی ہی کی طرح درخشاں رہے گا۔ اور تاریخی نوعیت کا حامل ہوگا۔

معزز قارئین کرام آیئے ذرا الحق کے شاندار ماضی پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں۔ اگرچہ الحق کے ان تیس سالوں کی کارکردگی کا جائزہ لینا اور اس کے ذمہ دارانہ کردار اور ملکی وقومی سیاست اور خصوصاً عالم اسلام کے مسلمانوں کی ترجمانی اور علمی ودینی مدارس کی نمائندگی باطل قوتوں کا تعاقب اور فرقِ ضالہ کی تردید اور ملک وملت کو درپیش خطرات سے آگاہی اور نفاذ شریعت اور نظام اسلام کے اجراء کے لیے مساعی آئین سازی اور ملک کو ایک خالص اسلامی ریاست بنانے کے لیے کوششیں اور جہادی قوتوں کی سرپرستی واعانت اور عالم اسلام کو درپیش مسائل کے بارے میں علمی وتحقیقی بحث اور عالم اسلام کی علمی ودینی سرگرمیوں سے آگاہ کرنا اور پڑھے لکھے طبقے کے لیے تبلیغی اصلاحی علمی اور تحقیقی مضامین کی اشاعت، الغرض زندگی کے ہر شعبے میں صحیح نہج پر امت مسلمہ کی رہنمائی مؤقر جریدہ الحق کے رہنما اصول رہے اور یہی اس کا منشور اور مقاصد ومطالب ہیں۔ ان تمام امور کا جائزہ لینا اور اس پر بالتفصیل کچھ لکھنا نہ میرے لیے ممکن ہے اور نہ بندہ کے بس کا کام ہے۔ اس لیے کہ ابھی بندہ کی عمر الحق کی عمر سے بہت کم ہے۔

ع اک عمر چاہیئے کہ گوارا ہو نیشِ عشق

اس کے لیے ایک مستقل ادارہ اور مستقل انسٹیوٹ چاہیئے۔ اور ان تیس سالوں میں ہزاروں موضوعات پر لکھا جاچکا ہے۔ اور اتنا مواد آیا ہے۔ کہ اس کے ہر موضوع سے مستقل کتاب بن سکتی ہے۔ اور مختلف نوع موضوعات کا ایک لامتناہی سلسلہ ہے۔ گویا

؎ کچھ قمریوں کو یاد ہیں کچھ بلبلوں کو حفظ
عالم میں ٹکڑے ٹکڑے مری داستان کے ہیں



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



تو الحق کے اس عظیم الشان کردار کا تعین مستقبل کا مؤرخ کرے گا۔ یا پھر تاریخ خود ہی اس کے بارے میں شہادت دے گی۔

ے تاریخ میرے نام کی تعظیم کرے گی
تاریخ کے اوراق میں آئندہ رہوں گا

ادارے نے آج سے تیس سال قبل اپنے لیے جو مقاصد، مطالب اور منزلیں متعین کی تھیں اور جو اہداف اس کے سامنے تھے۔ تو الحمدللہ ان میں سے اکثر بتوفیق اللہ تعالیٰ حاصل کر لیے گئے۔ اور اس عرصہ دراز میں الحق جادۂ حق پر گامزن اور تگ و تاز میں مصروف رہا۔ اور اس کی دعوت اس کا نظریہ اور اس کی فکر ہمیشہ دائیں اور بائیں کی تقسیم سے بے نیاز رہی۔ ادارے نے اپنا منشور اور نظریہ صرف اور صرف امر بالمعروف نہی عن المنکر مدافعت عن الدین اصلاحِ مخلوقِ خدا علمی تحقیقی اور تاریخی میدان میں مسلمانانِ عالم کی رہنمائی تک محدود رکھا۔ اور ادارے نے اگر کسی تحریک یا کسی پالیسی کی حمایت یا مخالفت کی ہو تو یہ صرف اس کی اپنی ذاتی رائے یا پسند و ناپسند کا سوال نہیں تھا۔ بلکہ ہمارے سامنے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا میزان تھا، ایمان کی بصیرت اور قرآن و سنت کی روشنی ہمارے لیے مشعل راہ رہی۔

ادارے نے کبھی بھی خود غرضانہ و پیشہ ورانہ صحافت کو اپنا مطمع نظر نہیں بنایا اور نہ ہی اس لوح و قلم کے مقدس مشن کو دنیاوی اغراض کے لیے استعمال کیا۔ کیونکہ ہمارے سامنے قرآنی نص موجود ہے کہ قل متاع الدنیا قلیل والآخرۃ خیر لمن اتقیٰ۔

ان تیس سالوں میں الحق کو کئی مراحل سے گزرنا پڑا۔ اسی دوران ملک و ملت پر اور اسی طرح عالم اسلام پر کئی ادوار آئے اور مشکل اور صعب ترین آزمائشوں سے امت مسلمہ کو دوچار ہونا پڑا۔ اور ان تمام مراحل میں الحق نے اپنی قومی و ملی اور علمی و تحقیقی ذمہ داری پوری طرح نبھائی۔ اور ایک نباض حکیم اور حاذق طبیب کی طرح قوم اور ملک و ملت کے امراض کی تشخیص کی۔ اور الحق کی ان مؤثر اور بروقت تحریرات نے ایک نسخۂ کیمیا کا کام کیا۔ اگرچہ یہ کام انتہائی کٹھن صبر آزما اور دشوار تھا۔ بقول کسے

ع کار مشکل بود ما بر خویش آساں کردہ ایم

جس پر اس کی فائلیں اور تیس سالہ ریکارڈ گواہ ہے۔
انشاء اللہ اس کی ایک جھلک آپ آئندہ اقساط میں ملاحظہ فرماویں گے۔

ے گماں مبر کہ بپایاں رسید کار مغاں
ہزار بادۂ ناخوردہ در رگِ تاک است



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com


ایگل

ایک عالمگیر

قلم

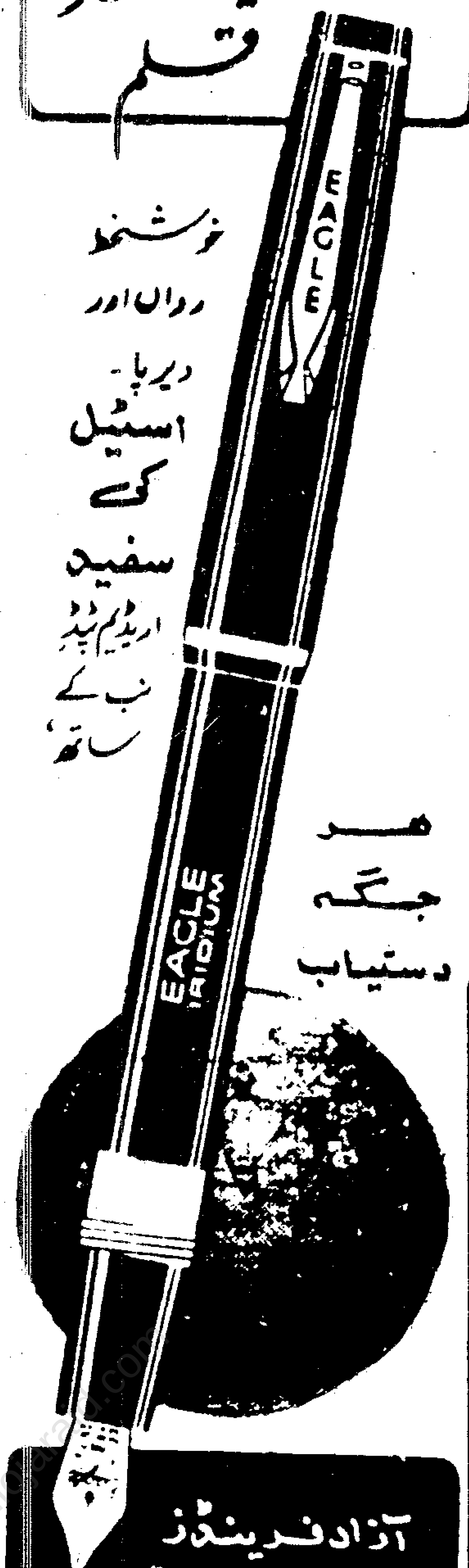


خوشنما
رواں اور
دیرپا۔
اسٹیل
کے
سفید
اریڈیم ٹپڈ
نب کے
ساتھ

ہر
جگہ
دستیاب

آزاد فرینڈز
اینڈ کمپنی لمیٹڈ

دلکش
دلنشیں
دلفریب

کنول لنن، صنم پاپلین
بے نظیر پاپلین

کہکشاں پرنٹس

سنگم بوسکی
مینار پاپلین

جمال ۳۰۰۰ پاپلین
جمال ۵۰۰۰ لان

کمانڈر پاپلین
پریذیڈنٹ لان

۲- ڈائمنڈ ٹسر
سنز ٹیکس پاپلین

پول کارڈ
سوٹنگ

حسین
کے
پارچہ جات

حسین کے خوبصورت پارچہ جات
نہ صرف آنکھوں کو جچتے ہیں
بلکہ آپ کی شخصیت کو بھی
نکھارتے ہیں۔ خواتین ہوں یا

مرد دونوں کے ملبوسات کیلئے
موزوں۔ حسین کے پارچہ جات
شہر کی ہر بڑی دکان پر
دستیاب ہیں۔

FABRICS

خوش پوشی کے پیش رو

حسین ٹیکسٹائل ملز حسین انڈسٹریز لمیٹڈ کراچی
جوبلی انشورنس ہاؤس، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی کا ایک ڈویژن

قومی خدمت ایک عبادت ہے

اور

سروس انڈسٹریز اپنی صنعتی پیداوار کے ذریعے
سال ہا سال سے اس خدمت میں مصروف ہے

Servis

قدم قدم حسین قدم قدم آرام


© rasailojaraid.com